حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی مشہور تصنیف

انفاس العارفین

مترجم

علامہ حکیم محمد اصغر اظہر فاروقی

نوری بک ڈپو داتا دربار ○ لاہور

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

انفاس العارفین

نوری بک ڈپو لاہور

انفاس العارفین

از

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

— تقدیم —

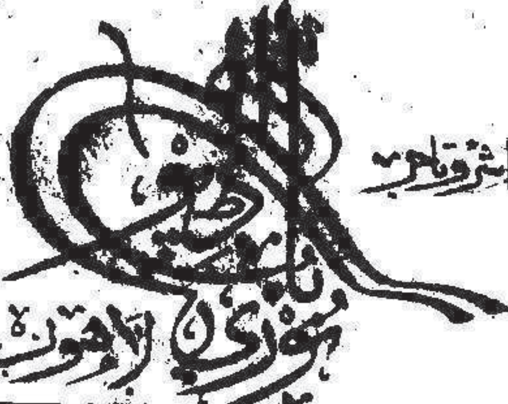
راجہ رشید محمود ایم اے ماہر مضمون اردو
پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ

— ترتیب و ترجمہ —

حضرت علامہ حکیم محمد اصغر اطہر فاروقی مد ظلہ العالی

نوری بک ڈپو ۔ لاہور





ناشر و تاجر

آر۔ آر پرنٹرز لاہور

مرکزی دفتر : معصوم منزل ۔ اسلام گنج ۔ لاہور
مرکز فروخت : بازار داتا صاحب ۔ لاہور

خدمت کی شیخ اسی اثنا میں میری طرف متوجہ ہوئے اور ایک ہی نگاہ سے مجھ میں تصرف کیا کہ اسی ندی میں بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ دوستوں نے مجھے مردے کی طرح اٹھا کر گھر پہنچایا۔ چھ ماہ کے بعد پھر اسی ندی پر ان کے جسم کی مالش میں مصروف تھا کہ آپ نے پھر میرے حالات دریافت فرمائے اور نظر کرم ڈالی میں پھر بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ میرے پاس جو کچھ ہے یہ اسی نگاہ لطف کے سبب ہے۔

والد صاحب فرماتے تھے ایک شخص شیخ آدم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے توجہ کی درخواست کی۔ فرمایا جاؤ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرو اور میرے پاس آؤ۔ اس شخص نے منہ بنا کر کہا کہ وضو نماز نص حدیث سے گناہوں کا کفارہ ہے۔ آپ کی توجہ کی کیا ضرورت ہے۔ شیخ نے اس کی یہ گستاخی دیکھ کر اعراض فرمایا تو وہ اُٹھ کر چلا گیا۔ اسی وقت خدا تعالیٰ کی طرف سے الہام ہوا۔ کہ ہم نے آپ کو لوگوں میں اس لئے رکھا ہوا ہے کہ تاکہ ان کو ہدایت کریں۔ اور ان کی بے ادبی سے درگزر کریں۔ ویدرؤن بالحسنۃ السیئہ پر آپ نے کیوں عمل نہیں کیا۔ انہوں نے کسی شخص کو بھیجا کہ اسے واپس لے آئے تاکہ اس گستاخی کا لحاظ کئے بغیر اس پر توجہ ڈالیں اس شخص نے جا کر واپس لانے کی کوشش کی۔ مگر اس نے قبول نہ کیا اور کہا میں واپس نہیں جاتا۔ شیخ نے اس شخص کو کہا کہ اس کے کان میں اللہ کا نام پڑھو۔ اس نے ایسا ہی کیا۔ وہ یہ نام سنتے ہی بے ہوش ہو کر گر پڑا اور مردہ کی طرح اٹھا کر اسے لائے۔

والد صاحب شیخ کے ایک رفیق سے نقل کرتے ہیں کہ جب شیخ کے کمالات کی شہرت ہوئی شاہ جہان کو بھی اس کی خبر پہنچی اس نے سعد اللہ خاں اور ملا عبد الحکیم سیالکوٹی کو حالات معلوم کرنے کے لئے بھیجا۔ دونوں ان کے گھر آئے۔ شیخ اس وقت مراقبہ میں تھے۔ کافی دیر تک دروازہ پر بیٹھے رہے۔ جب انہیں افاقہ ہوا تو ان کے خلوت خانہ میں داخل ہوئے انہوں نے ان کی کوئی تعظیم نہ کی۔ یہ دیکھ کر دونوں بزرگوں کا مزاج بگڑ گیا۔ سعد اللہ خاں نے کہا میں دنیا دار ہوں اور تعظیم کا مستحق نہیں ہوں لیکن مولانا عبد الحکیم عالم ہیں ان کی تعظیم ضروری تھی۔ فرمایا حدیث شریف میں وارد ہے کہ۔ العلماء امناء الدین مالم یخالطوا الملوک فاذا خالطوھم فھم اللصوص وجب تک بادشاہوں سے دور